سوال

فسخ نکاح کا کیا طریقہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فسخ نکاح کا کیا طریقہ ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ند اور بیوی میں علیحدگی تو طریقوں سے ہوتی ہے یا تو طلاق یا پھر فسخ نکاح کے ذریعہ.

بنا.

لمگا.

ر ان دونوں میں درج ذیل فرق پایا جاتا ہے :

1 طلاق [illegible] فسخ.

ام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" ہر وہ [illegible] طلاق نہیں [illegible] " الأم (128/5)

2 طلاق [illegible] ہو گئی.

فسخ نکاح کے لیے سبب کا ہونا ضروری ہے جو فسخ کو واجب یا مباح کرے.

کاح ثابت ہونے والے اسباب کی مثالیں :

★. خاوند اور بیوی کے مابین کفو و مناسبت نہ ہونا جنھوں نے لزوم عقد میں اس کی شرط لگائی ہے.

ند یا بیوی میں سے کوئی ایک اسلام سے مرتد ہوجائے، اور دین اسلام میں واپس نہ آئے.

،خاوند اسلام قبول کرلے اور بیوی اسلام قبول کرنے سے انکار کردے، اور وہ مشرکہ ہو اور اہل کتاب سے تعلق نہ رکھتی ہو.

ند اور بیوی میں لعان ہوجائے.

ا نفقہ و اخراجات سے تنگ اور عاجز ہوجانا، جب بیوی فسخ نکاح طلب کرے.

ند یا بیوی میں سے کسی ایک میں ایسا عیب پایا جائے جو استمتاع میں مانع ہو، یا پھر دونوں میں نفرت پیدا کرنے کا باعث بنے.

3 فسخ نکاح کے بعد خاوند کو رجوع کا حق حاصل نہیں اس لیے وہ اسے نئے عقد نکاح اور عورت کی رضامندی سے ہی واپس لا سکتا ہے.

ق.

فسخ نکاح میں مرد جن طلاقوں کی تعداد کا مالک ہے اسے شمار نہیں کیا جاتا.

ام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور خاوند اور بیوی کے مابین جو بھی فسخ نکاح ہو" تو اسے طلاق نہیں [illegible] (199/5)

بن عبد البر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

[illegible] (181/6)

5 طلاق خاوند کا حق ہے، اور اس میں قاضی کے فیصلہ کی شرط نہیں، اور بعض اوقات خاوند اور بیوی دونوں کی رضامندی سے ہوتی ہے.

ہے.

بن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

[illegible] (598/5).

6 دخول سے قبل فسخ نکاح عورت کے لیے کوئی مہر واجب نہیں کرتا، لیکن دخول سے قبل طلاق میں مقرر کردہ مہر کا نصف مہر واجب ہوتا ہے.

ھو.

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی